

<p>جملہ ہر کو عالم فاضل میں اونٹوں سے زیادہ تیرا نصیب ہے کہ لون اگر تیرے ایک کھنڈے سے زیادہ ہو تو کھنڈے کا پونہ میں پونہ سے زیادہ ہے ابھی ابھی کا باب</p>	<p>۴۳ جملہ وہ سب نہیں کے گھر کو توڑ دیا تھا ساقی خمیہ سے ادا ہوئے وہ ماہ تھا پونہ کو لڑائی ادا ہوئے وہ ماہ تھا ساقی خمیہ سے ادا ہوئے وہ ماہ تھا</p>	<p>جلد دوم جملہ ابو نضر کے گھر کو توڑ دیا تھا ساقی خمیہ سے ادا ہوئے وہ ماہ تھا پونہ کو لڑائی ادا ہوئے وہ ماہ تھا ساقی خمیہ سے ادا ہوئے وہ ماہ تھا</p>
<p>ابتداء سے جو ہی قول مر سے بھائی کا لطف مر جانا بہت رکھتا تو نہ مائی کا</p>	<p>ایک پردے کے کبھی دار سے ہوں تو کھوں اس طرف سے کبھی دو ٹکے لڑے ہو تو</p>	<p>یوں وہ ہر عام تھا شام سے ہوتی تھی چیسے سید انین چہرہ ہوا ہوشیار کھوں</p>
<p>جملہ تیرے</p>	<p>جملہ کون جی حال ہے میرے میں ہوا تو غم میرے سب اللہ سے نہشتا ہے میرے ایک دھبہ میں بن کر ان کو</p>	<p>جملہ تیرے</p>
<p>دیر تک میں زمین لڑے کا یہ عزم نہ کہ شہادت میں مر شہائی کی عرصہ نہ</p>	<p>مار کرتے کو نہ خرسند ہو پھر حاکم شام رو سید شام کے مانند ہو پھر حاکم شام</p>	<p>اسرا ہوئے تھے ہم لوگ نہیں لڑنے میں جو باہر میں وہ دو ٹکے کہیں لڑنے میں</p>
<p>جملہ ابھی عباس کے سر دار کو دیکھا ہے بول جلال کے سر دار کو دیکھا ہے بانی پونہ جو عباس بن شام کے پونہ کے سر دار کو دیکھا ہے</p>	<p>جملہ گر ان سے تو دل لگے ہیں ان کو دیکھ لو ان کو میں نے دیکھا ہے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>جملہ تیرے</p>
<p>ہوا سیراب جو پونہ کو بچاؤ کے جنگ میں ہو گی اگر وہ تو بچاؤ کے</p>	<p>کو کہ رکھا از قلم کشتی ہوں میں کجا کروں سید مظلوم کا بھائی ہوں میں</p>	<p>بادست طور اڑانی کے تھے لیکن لڑے دیکھو دو ٹکے دھرے کے کبھی کم سن لڑے</p>

<p>علاء          تہذیب ان باتوں کو جو ان لوگوں کے لئے          بیچکنے کے لئے لکھی گئی ہیں          تہذیبِ جہالت کا تقصد ہے اور اس کا نام          تہذیبِ جہالت ہے</p>	<p>علاء          کلمہ شاد سے غور کیا اور ایسا لکھا          کہ عباس کا تو طووفِ عمود          جنگِ دیش میں جو عدو نے تعجباً لکھا          طووفِ جہان کو اور اس کا نام</p>	<p>علاء          کلمہ دریا جو اردن کے کنارے ہے          کہتے ہیں کہ اردن کے کنارے          اردن کا نام ہے اور اس کا نام          وہ ہے جسے تعجباً لکھا</p>
<p>علم شہ کے سبب قریب خدا پاؤ گا          آبرو پانی کے لانے سے سو پایا لا گا</p>	<p>ویسے ہی علم میں گویا کہ وہی لڑنے میں          نہیں عباس بر لڑنے میں علی لڑنے میں</p>	<p>فرزنی رنگ اور چہرہ پر یہ وہ ان زردی میں          یاں قدموں سے شجاعت وہاں نامزدی میں</p>
<p>علاء          کلمہ سوسو پانچ کے نام سے          بیچے جلد اور کماندہ سے          کہ سے اک ایک سے جو کلمہ لکھی          ان باتوں سے علمدار نے کیا کیا فغان</p>	<p>علاء          ابھی شہ سے کہتے تھے ان لوگوں          جو عباس کو جو اسو اور لکھا پورا          کلمہ جو کلمہ کے علمدار نے لکھا          ایک ہی ان میں جو کلمہ لکھا</p>	<p>علاء          اخبار اس کے بیان لکھی          جہاں اس کے نام سے          ان کو جو کلمہ لکھی          صورت نامی تصویر لکھی</p>
<p>اور خالی کوئی زینت نہ جانے پائے          تہذیب زدہ علمدار نہ جانے پائے</p>	<p>کہتے کفار کے سر صورتِ حرب کاٹے          کاٹے تہذیب سے اور اکب اور اکب</p>	<p>بخت و از دین جو سواد کے نظر آتی تھے          سیکڑوں گھوڑے بس اکب اکب جاتے</p>
<p>علاء          انعام اور زبیر اور سرت اور          بان علمدار اس کے سر میں اور          دنیا جانتا تو سزا ستارہ تہذیب          علمدار کے نام سے لکھی</p>	<p>علاء          کلمہ جس کے تہذیب سے          کلمہ لکھی ان کے تہذیب سے          کلمہ لکھی ان کے تہذیب سے          کلمہ لکھی ان کے تہذیب سے</p>	<p>علاء          کلمہ تہذیب آگوں کے کلمہ          گلیا اس علمدار کے کلمہ          کلمہ لکھی ان کے تہذیب سے          کلمہ لکھی ان کے تہذیب سے</p>
<p>ہو گا فدی سے نہیں تہذیب کا لڑا          حکم ہو دیکھو ان جو ہرگز میں چا کا لڑا</p>	<p>جو عدو بتا تھا اور لاشوں کا اسیر مل تھا          لشکر شام کا اس بل سے گذر اٹکی تھا</p>	<p>ہرگز میں چالیس برس کا تھا وہ تہذیب          تہذیب سے کلمہ لکھی ان کے تہذیب سے</p>

<p>۱۷۱          کجا بہت علماء را در سیرت بیچارہ          خادہ بالفرض اگر وہ ہوا فواید پار          پتہ میں جو چینی کسی اگر سر پہ کسی تو کوار          سید عدادہ مگر کیا کرتاں میں منجھلا</p>	<p>۱۷۲          گور بارہ کار کو کویں بدین حال          اس سب عیاشی از دست میں کیسکولیاں          مثل دلدل خلدہ ہوا وہ فوفزہ خصال          لہجہ خادہ سخن پیر گھوڑی کو کمال</p>	<p>۱۷۳          ایسویہ کجا بدینا خازی تالیہ          نینہ کجا یاد تالیہ تیرہ کجا کمال          شہتہ از نئے ہی گئے گلاول کجا          لاکھن جگر کوبین دریا لاکھن کجا</p>
<p>۱۷۲          زندہ جو تھا اسے دہشت کو سب سکنا تھا          رعب و لاشیہ با سر تزیاب سکنا تھا</p>	<p>۱۷۳          غلہ در ہوتا تھا ہر دم سپہ دشمن پر          حلاپ رکھتا تھا ہر بار سپہ دشمن پر</p>	<p>۱۷۴          اشقیاسر کے چمن والہ بندہ کو شمش سے          صان کی این ڈی بی راہ ہری کو شمش سے</p>
<p>۱۷۳          ایسے خالفت صفت شوق کو کجا          نینہ تزیاب کجا کسی کی آواز          بو عین آب شوق سے نہایت نیناز          کسی جابجا نینہ وہ در کوب سے نیناز</p>	<p>۱۷۴          حلاج عباس خلدہ میں شہتہ تیرہ          سولہ شوق کے پتہ میں غلہ کو سر          واہ رس ابن بادشاہ کے ہزاروں کجا          مثل گور شوق سے تیرہ ہزاروں کجا</p>	<p>۱۷۵          کجکے یہ دھن گئے اس شوق کجا          جاتے ہی شوق کجکے تیرہ کجا          ابھی غلہ خادہ باز سے شوق غن باب          جمع دریا کے کنا سے بو ہوا غلہ باب</p>
<p>۱۷۴          اشقیاضربیدالہند کو پیمان گئے          بات تو مانی نہ تلو ار کو پران گئے</p>	<p>۱۷۵          لاشیہ کو ہمت کو سب دیر لاکھ چہان تھا          حق خم خوردہ ہر اک سر کے نہ چوگان تھا</p>	<p>۱۷۶          غلہ تھا ہمت نیز نہ مار نہ جانے پالے          بھوکے مشکینہ غلہ مار نہ لانے پاسے</p>
<p>۱۷۵          کسی نار کو کجکے شوق سے          اس کا سر اور کے آرا کے بان سے تیرہ          کجکے کجکے کجکے کجکے کجکے کجکے</p>	<p>۱۷۶          حلاج عباس میں حلاج شوق لاشیہ          زندہ خوردہ کے نہ پتہ کجکے سا صوبہ          شوق میں حلاج لاشیہ میں حلاج          شوق کجکے حلاج حلاج حلاج حلاج</p>	<p>۱۷۷          غلہ حلاج و کجکے کجکے کجکے کجکے          اگر کجکے کجکے کجکے کجکے کجکے          شوق میں حلاج کجکے کجکے کجکے کجکے          حلاج کجکے کجکے کجکے کجکے کجکے</p>
<p>۱۷۶          جاقت اپنے ٹھکانے سرانظم ہو چنا          ٹھوکہ کجکے کجکے ہوا تا جہنم ہو چنا</p>	<p>۱۷۷          قصہ روزخ کا اگر فرقہ راظم نے کیا          نہ قبول اسکو کسی نار جہنم نے کیا</p>	<p>۱۷۸          خود جہا ہو کے برس سومر ساحل آیا          لینے عباس دلاہ کے مقابل آیا</p>

<p>۲۲۷          سلسلے باعد رکعت چوتھی          بیختم عباس دلاورین آرا ابو          بیکر غنصہ کیا اور انی کبیر عدو          میرا یہ حال کوردا سائے آبا جو تو</p>	<p>۲۲۸          جمع بین تشکیر منیر سب کچھ          کیا نصیب و زینب کبریٰ ال اوراد          شکر کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ          کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۲۲۹          نام عباس بن کبریا کرا کرا          بعد نماز سے مرقا ساری کچھ کچھ          اب بیکر کو شکر ال اور کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۲۳۰          بانی لیکر کچھ جانے نہیں دیتا ہو تو          نام پھر میری قرابت کا بھی لیتا ہو تو</p>	<p>۲۳۱          طوق آتش میں تو چھین جا بگاڑو کچھ          زرہ خود نہ کام اینکا اودی اچو سن</p>	<p>۲۳۲          رشہ عشق شکیبہ کو نور و گل امین          مژگے کبھی مشک یز زمار نہ چہرہ کھلا نہ</p>
<p>۲۳۲          اول تو چھینے نہیں کچھ نور نہ نہ نہ          تیری جو غم و رازان مری اوی کور          تو کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۲۳۳          شکستہ عباس کی تقریر و کلام          بانی اس کے کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۲۳۴          ایسا تو کیا کیا جانے تو تو          جب تک کہ بان نہ کاب کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۲۳۵          دینت کچھ کچھ مہین باس سے والہ          باس یہ بھی نہ کیا کئے کچھ پالا ہو</p>	<p>۲۳۶          اسکا کب ادل جو بانی چو نہ مضطرب          گر سکدینہ سی کئی سمان کی مر جین</p>	<p>۲۳۷          دور بہ سامنے سے میرے سکر جلا ہی          اور جو ظلم و ستم ہو سک وہ کر جلا ہی</p>
<p>۲۳۸          میری اور کا تو بغیر کچھ کچھ کچھ          نفع کفر و کوراب کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۲۳۹          کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ          نکو بانی کے کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۲۴۰          کیا یہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ          قدر انرا زور اچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۲۴۱          زمانہ میں کاسر کچھ جو جینا ہوتا          نہر میں بانی نہ لیتا جو جینا ہوتا</p>	<p>۲۴۲          کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ          اب بانی بیور و جہ کے لیے لے جلا</p>	<p>۲۴۳          مار لو مارو سے سرور کچھ ارام کر          ٹاک لو مشک فقط اور نہ کچھ کام کر</p>



<p>ص ۱۱۱ پہولے ساتھ نزلان کی طرف توجہ چاروں فرزندوں کا راز اس کے پاس رہا پس ارباب سے یہ ذریت ہو گیا دون جو بن گیا عباس علی کا پوتا</p>	<p>ص ۱۱۲ تھا یہ کہتے تھے جو ہر ذریت میں کیا کوئی جان بھال کا جیسا جو حضرت کو نہیں پہنچے تو کوئی اور نہیں خشک و علم راست تھے جیسے جالبے تھے ان کی</p>	<p>ص ۱۱۳ دوسرے کے کہ تراویح میں عالم ہر روز نماز گلا جو ہے کچھ تو آدم علی کی کنجیہ میں کچھ تو آدم علی کی کنجیہ میں</p>
<p>شرم آتی ہو میں بھٹاؤں بھلائیوں کو دیگی ماں مری عباس کا پرستار کو</p>	<p>جیتے ہی زو جہ عباس سے شرم نہ رہا علم و شک انھارے کو بھی ہم زندہ رہا</p>	<p>سہرہ ہر روز عباس علی کے غم میں ہو گی احمد کی زیارت نہ مدیسرہ دم میں</p>
<p>ص ۱۱۴ تھے نہ یہ سوچ بیدار کو مارا غش سے عباس زب کو لویا غش کی نثر سے کہ عباس علی پوچھ تبع کا وقت تو شروع ہی نہ لایا</p>	<p>ص ۱۱۵ تھے نہ دلتے ہر غش میں و علم گلارے کے ہر ایک کی یوں نہیں آفرین ہے بیان پر اب ہم نہیں آفرین ہے بیان پر اب ہم</p>	<p>ص ۱۱۶ تھے نہ یہ سوچ بیدار کو مارا غش سے عباس زب کو لویا غش کی نثر سے کہ عباس علی پوچھ تبع کا وقت تو شروع ہی نہ لایا</p>
<p>ہوئی حاصل مجھے بابا کی زیارت ہدم بناؤ نہ ووس کی دستہ میں بشارت ہدم</p>	<p>علم ہی بیٹے کا اس بیٹائی کے غم میں ہو گا نامل اب نہ لہر بھی کوئی دم میں ہو گا</p>	<p>یہ عین میں کہ لاشہ بھی انھارے کا کوئی ہیں جن کو لے روئے بھی نہ پاس کا کوئی</p>
<p>ص ۱۱۷ تھے نہ زور اب بھائی مجھے گا دین تم ہوتے ہر اب بھائی کی کوئی دم اور بھی نہ بھائی کی تھوٹے غم سے کہ بھائی کی</p>	<p>ص ۱۱۸ تھے نہ زور اب بھائی مجھے گا دین تم ہوتے ہر اب بھائی کی کوئی دم اور بھی نہ بھائی کی تھوٹے غم سے کہ بھائی کی</p>	<p>ص ۱۱۹ تھے نہ زور اب بھائی مجھے گا دین تم ہوتے ہر اب بھائی کی کوئی دم اور بھی نہ بھائی کی تھوٹے غم سے کہ بھائی کی</p>
<p>عوض افسیدہ لیسے کہ بیٹھے نہ مری ماتم تم جلو بھائی کہ بھائی ہی آدم میں</p>	<p>اتنی گستاخ یہ لوٹدی نہیں ہو سکتی ہو ایکے آگے نہیں والی کو ہو سکتی سے</p>	<p>خواب راحت میں نکل آئے نہ یہ بڑی اس کے تم رو کو تھوٹے کو خیر کرتی ہوں</p>

<p>۱۰۵          زونین خمیں بوقت تھارا          لہ موج و کدوئی تھارا س جا          گری کام میں گری تھی سر پر          پیکر موی دولت پڑھ کر</p>	<p>۱۰۶          کھانکھان تھارا دل          لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ          بیکار تھی اس طرح وہ بھی بھالی          کو کو کو کو کو کو کو کو</p>	<p>۱۰۷          بی اکل و تھوڑی دیر پر نیک نسا          یک کو کھلی ہوئی خداسے بجا          دو دو دو دو دو دو دو دو دو دو          سون آج بھونکے آج بھونکا</p>
<p>۱۰۸          اس گڑھی دیمان نہیں تگور والی ہے          اب نہ چادر ہے سر سے نہ زربالی ہے</p>	<p>۱۰۹          پیاس نے کھویا انھیں پیاس کو روٹی ہوئی          پیاس کو روٹی ہوں عباس کو روٹی ہوئیں</p>	<p>۱۱۰          ہومری طرح نہ دیمان کوئی تندرہ          منہ سے مین مادر اکبر کی ہی تندرہ</p>
<p>۱۱۱          کئی رنگ کی اتنی تھی جوان داری          غوب کی شاگرہ سے بیرون داری          تھانہ تھی اجرت کا گروہ داری          واہ واہی تھی آواز نہ بارون داری</p>	<p>۱۱۲          شاہ کے عقبتے نہ روٹی تھی تگور          بچہ رشتہ کو برا حکم نشاہ ام          دلین جھلیا ہی وہ خستہ ہو گیا          سین اس را کا اس ملک کے خستہ ہو گیا</p>	<p>۱۱۳          آج کتنی جو صبر دیکھ کر بھول گیا          آج کتنی کھوئی تھی سب چھو گیا          آج کتنی تھی تھی تھی تھی تھی          آج کتنی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>۱۱۴          مر جا کچھ نہ فقط شاہ کھڑے کہتے تھے          جو کہ دشمن تھے وہی واہ کھڑے کہتے تھے</p>	<p>۱۱۵          ایسی شمت تھی کمان نام جو کالی تھیں          سخت جان ایسی نہ تھی غم سے جو تھیں</p>	<p>۱۱۶          مننے کو شش تو بہت کی یہ کہو کیا والی          کہین شتابھی ہر نقبیر کا لکھا والی</p>
<p>۱۱۷          جسکینہ نہ تھاکہ جا بجا          کیا سونتی تھی تگورہ ماہین کیا          کوشش میں قاصد تھی ہم صلا          تھی آواز ہوا برقا نطقا</p>	<p>۱۱۸          کھو گیا کو کھو گیا کو کھو گیا          سخت جان ہون الی کمان کو کھو گیا          تھوڑی تھوڑی تھوڑی تھوڑی تھوڑی          تھوڑی تھوڑی تھوڑی تھوڑی تھوڑی</p>	<p>۱۱۹          آج کتنی تھی تھی تھی تھی تھی          آج کتنی تھی تھی تھی تھی تھی          آج کتنی تھی تھی تھی تھی تھی          آج کتنی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>۱۲۰          آگئی دھڑ دھڑ بارالم کے پیچھے          دیر سے پیٹ رہی ہر وہ الم کے پیچھے</p>	<p>۱۲۱          خدیوہ شاہ کو اس دم سے بھو او نہیں          تھپے سب زور تھا سو ملکہ کمان پاؤ نہیں</p>	<p>۱۲۲          مین تو روٹی ہوں تری لٹھی کھم سے          تو عبت روٹی ہو جا جان چھی کھم سے</p>

۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳
یا علیؑ	یا علیؑ	یا علیؑ
یا علیؑ	یا علیؑ	یا علیؑ
یا علیؑ	یا علیؑ	یا علیؑ

یا علیؑ	یا علیؑ	یا علیؑ
یا علیؑ	یا علیؑ	یا علیؑ
یا علیؑ	یا علیؑ	یا علیؑ
یا علیؑ	یا علیؑ	یا علیؑ

یا علیؑ	یا علیؑ	یا علیؑ
یا علیؑ	یا علیؑ	یا علیؑ
یا علیؑ	یا علیؑ	یا علیؑ
یا علیؑ	یا علیؑ	یا علیؑ

یا علیؑ	یا علیؑ	یا علیؑ
یا علیؑ	یا علیؑ	یا علیؑ
یا علیؑ	یا علیؑ	یا علیؑ
یا علیؑ	یا علیؑ	یا علیؑ